(12)

گٹر کا پانی، نجس یا پاک؟

مفتیان وعلماء کرام ومشائخ عظام! لاہور کے ایک محلہ میں چند ماہ سے گٹر کا پانی عام پینے والے پانی میں مل کر آرہا ہے جس سے کچھ بدبو بھی آتی ہے ایسی حالت میں یہ پانی نجس ہے یا پھر پاک ہے رہنمائی فرمائیں۔

الجواب بعون الوهاب وهو الموفق للصواب

اَلْحَمْدُ لله رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَالصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ علٰى سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ أَمَّا بَعْدُ!

اگر صاف پانی میں گٹر کا پانی مل کر آرہا ہے جس سے پانی کا رنگ، بو یا ذائقہ بدل گیا ہے تو یہ پانی نجس ہوگا۔

1 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«إِنَّ الْمَاءَ طَاهِرٌ إِلَّا أَنْ تَغَيَّرَ رِيحُهُ أَوْ طَعْمُهُ أَوْ لَوْنُهُ بِنَجَاسَةٍ تَحْدُثُ فِيهَا»

''بیشک پانی پاک ہے جب تک کہ اس کی بو، ذائقہ یا رنگ اس میں واقع ہونے والی نجاست سے تبدیل نہ ہو۔'' [1]

2 ابن عثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

''اگرچہ استثناء میں حدیث ضعیف ہے، لیکن علماء کا اس بات پر اجماع ہے کہ جب تک واقع ہونے

[1] السنن الکبری للبیهقی، کتاب الطهارة، بَابُ نَجَاسَةِ الْمَاءِ الْكَثِيرِ إِذَا غَيَّرَتْهُ النَّجَاسَةُ، حدیث:1228.

والی نجاست سے ان تینوں چیزوں میں سے کوئی چیز تبدیل نہ ہو تو پانی ناپاک نہیں ہوگا۔ یہ اجماع ابن المنذر رحمہ اللہ نے بھی ذکر کیا ہے۔" [1]

تو اب ہمیں دیکھنا یہ ہے کہ اگر اس پانی کے رنگ، ذائقہ یا بو میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی تو پانی پاک ہے، اگر تبدیلی ہوئی ہے تو ناپاک ہے۔

والله تعالى أعلم وإسناد العلم إليه أسلم وصلى الله على نبيّنا محمّد وعلى آله وصحبه أجمعين

مفتیانِ عظام وعلماء کرام

#	مفتیان کرام	دستخط	#	مفتیان کرام	دستخط
1	حافظ محمد شریف حفظہ اللہ (فیصل آباد)		2	عبدالعزیز نورستانی حفظہ اللہ (پشاور)	
3	مفتی بلال عبدالکریم حفظہ اللہ (گلگت)		4	ثناء اللہ زاہدی حفظہ اللہ (صادق آباد)	
5	غلام مصطفی ظہیر حفظہ اللہ (سرگودھا)		6	عبدالغفار اعوان حفظہ اللہ (اوکاڑہ)	
7	مفتی مبشر احمد ربانی حفظہ اللہ (لاہور)		8	مفتی محمد انس مدنی حفظہ اللہ (کراچی)	
9	واصل واسطی حفظہ اللہ (کوئٹہ)		10	ڈاکٹر کندی حفظہ اللہ (کشمیر)	

مشرف عام — حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ

نائب رئیس — مفتی ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ

رئیس — مفتی حافظ عبدالستار الحماد حفظہ اللہ

---

[1] الإجماع لابن المنذر، كتاب الوضوء، باب: ما أجمعوا عليه في الماء ص:35، ومجموع فتاوى ورسائل العثيمين:11/259.